عنوان	میرے زخموں کے مرحم
لکھاری	گل امنا زیب
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔ اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"، " آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔ لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

میرے زخموں کے مرحم

گل امنا زیب کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

اوز ونیا کہا مر گی کمبخت کب سے اوازے دے رہی ھوای مامی اور نسیم جو زونیا کی مامی تہی زونیا باگ کران کے پاس ای. جی مامی اپ نے بولا یا اور دوپٹے سے اپنے گیلے ھاتھ صاف کرنے لگی.جی کے بچی تمھیں میں نے کتنی بار سمجایا ہے میرے ایک اواز پر میرے سامنے حاضر ہونا وہ مامی میں چت پر کپڑے ڈالنے گی تھی اپ بولے اپ کو کوئی کام تھا وہ سر جو کا یے کہا اچھا بس ذیادہ زبان مت چلا میرے سامنے اکے میرے سر میں مالش کرو پھر پیر بھی دبانا ھے.جی مامی اور نسیم کا سر دبانے لگی وہ ایسی ہی تھی ان کا ہر حکم ماننے والی بے بس اور لاچار وہ.بہت چوٹی تھی جب اس کے ماہ باپ میں تلاق ہو. گی اور پھر وہ اپنے بھائی کے گھر اگی اس کے ماہ باپ فوت ہو چکے تھے اب اکلوتا بھائی ہی ان کا سہارا تھا صدیق ان کا بہت خیال رکھتا لیکن اس کی بیوی نسیم بہت چلاک اور مکار تھی کچھ وقت تو زونیا او صادیا کا خیال رکھا لیکن پھر ھر وقت اس کو تھانے دینے لگی جگڑنے لگی اور اسی دنو صادیا کا رشتا ایا ایک پینتالیس سالا ادمی کا جس کی بیوی فوت ھو چکی تھی دو بچو کا باپ تھا تنگ صدیق کو بھی رشتا اچھا لگا لیکن اس نے فیصلا صادیا پر چوڑ دیا کے وہ یہ نا سمجھے کے وہ اپنے بھائی پر بوج ہے لیکن وہ نسیم سے تنگ اگی تھی اس لیے اس نے ہاں کی اور زونیا کو صدیق کے گھر چوڑ دیا اور کچھ ہیدنو می ان کی شادی ہو گی صادیا نے تو اپنے فرار کا راستا منتخب کر لیا لیکن اٹھ سالا زونیا کو

نسیم کے رحم و کرم پر چوڑ دیا نسیم کا جب دل چاہتا اس سے کام کرواتی اسے مارتی لیکن پھر بھی زونیا کو ان سے کوئی شکایت نہیں تھی ایک تو وہ بچپن سے بہت ذھین تھی ھر بات کو سمجھتی اور یہ سوچتی جس کی باپ نے مڑ کر اس کا نہیں پوچا ماہ نے شادی کی اس کا نہیں پوچا تو وہ ہر معاملے پر صبر کرنے لگی جب جب ماموں کی بیھٹی ردا اور بیٹے سفی کو ان کے ماباپ پیار کرتے تو وہ بہت روتی ترستی کے کاش میرے ماباپ بھی میرے ساتھ ھوتے پھر وقت گزنے کے ساتھ سب کچھ بدل گیا بڑی ہو کر سارے گھر کی زمداری زونیا پر پڑ گی کھانا پکانا برتن دونا اٹھا گوند ناجارو پوچا کپڑے دونا اسری کرنا ہر کام زونیا کر تھی ردا یونی جاتی اور صفی کالج نسیم نے گھر کے کاموں سے ھاتھ کینچ لیے تھے زونیا کا بڑا دل کرتا کے کاش وہ بھی تعلیم حاصل کر تھی لیکن پھر یہ سوچتی ردا اور صفی کے ءتو والدین ھے اس لیے وہ تعلیم حاصل کرتے ہے میرا کون ھے نا باپ اور نا ماہ اس کے پاس تھے تو گھر کے کام . . . . .

. . . .

کبھی ملے ھو تنہائی سے تنہائی میں

اس کا بھی الگ مزا ہے جدائی میں. از قلم گل امنا زیب

جیسے وہ ہوٹل میں داخل ہوا سب لوگ اس کی طرف دیکھنے لگے لیکن وہ شان بے نیازے سے اپنے کیبن میں چلا گیا وہ تھا ہی ایسا جہاں جاتا لوگ اسے مڑ مڑ کے دیکتے بڑی انکھے ستوانا ک عنابی لب سٹائلش داڑی اور مونچے گندمی رنگ سلکی بال جو ایک سایڈ پر سیٹ کیے گے تھے بادامی کلر کا سوٹ پہنے ھاتھ میں قیمتی گڑی پہنے اس کی شخصیت میں عجیب سی کشش تھی. جو لوگو کو اپنے طرف کینچتی. لیکن وہ ذہار احمد تھا اپنی کام سے کام رکھنے والا اس لیے اپنے محنت سے وہ تین ھوٹلو کا اکلوتا مالک تھا کچھ لوگ خاندانی امیر اور خوبصورت ھوتے ہے ان لوگو میں زہار احمد بھی شامل تھا لیکن اس نے باپ کے بزنس سمبالنے کے بجائے اپنا ایک ھوٹل کول لیا اور اس پر اتنی محنت کی کے وہ تین ھوٹلو کا مالک ھوا وہ اپنے ورکرز سے بہت اچھا رویار کھتا لیکن جھا غتیل ھوتی وہ زرا لحاض نہیں کرتا وہ تا بھی غصے کا تیز لیکن دو لوگو کے سامنے اس کا غصا ٹھنڈا ھو تھا وہ اس کی والدین جن سے وہ بہت پیار کرتا...اج بہت دنو بعد صادیا میکے ای تھی زونیا ان سے مل کر کیچن میں چلی گی اور چاے بنا کر دو کپو میں ڈالی اور ساتھ میں. بیسکٹ ٹرے میں رک کر وہ کمرے کی طرف بڑی لیکن دروازے کے پاس روک گی اندر نسیم کے بولنے کی اوزے ارھی تھی دیکھو صادیا تم تو اپنے گھر میں خوش ھو لیکن تمھیں تو اتنا خیال نہیں اتا کے چلو اپنے بھائی کو کچھ

پیسے دے دو جو تمھاری بیٹی کی زمداری کب سے نبھارھا ھے وہ تو تمہیں کچھ نہیں کہتا لیکن تمہیں تو کچھ خیال کرنا چاھیے اب تو صدیق کی دوکان بھی نہیں چل رھی حلات بہت خراب ھے نسیم کی بات سن کر صادیا نے کہا بابھی اپ ٹیک کہراہی ہے لیکن میں اپ کو پیسے نہیں دے سکتی مجھے روبا کی شادی بھی کرنی ہے روحان بھی پڑرہاہے اچھا تمہیں روبا اور روحان کی فکر ہے اپنی سگی بیٹی کی نہیں وہ بھی جوان ہے خوبصورت ہے اس کی بھی شادی کرنی ہے کیا وہ خرچا بھی ہم اٹھاینگے نسیم اج پل جگڑنے کی موڈ مٹ تھی دیکھے بابھی میں جب روبا اور روحان کا نہیں سوچونگی تو کس کا سوچو روبا کے والد میر اکتنا خیال رکھتے اور زونیا کے باپ نے کونسا مجھے سک دیا ہے جو یہ دینگی اور اپ بھی تو اس سے سارے کام کرواتی ھے وہ تو مفت کی نوکرانی ہے اپ کے اور جہاں شادی کی بات اول تو اس کی شادی کے کوئی اثار نہیں ہے لوگ رشتے وہاں کرتے ہے جہا مال و دولت ہو ما اور باپ ہو صرف شکل پے نہیں کے لڑکی خوبصورت ھے اپ اس سے اپنے کام کروائے صادیا کی بات سن کر نسیم بولی ہا یے بات تو ھے زونیا کو یقین نہیں ارہا کے کوئی ماہ اپنی بیٹی کے بارے میں ایسی بات کرتی ہے یا اللہ وہ خود سے بڑبڑای اور انسو صاف کر کے کمرے میں داخل ھوی جہا وہ دونواب خوش گپیو میں مصروف تھی زونیا نے چاے میز پر رکھی اور اپنے کمرے میں اگی

اور رونے لگی یا اللہ میں کیو میرا کیا قصور ہے کیا میرے نصیب میں کوی خوشی نہیں میں ساری زندگی ایسے رھونگی بے یارو مددگار تو رحم کر میرے مالک میرا اپ کے سوا کوئی نہیں .. جیسے وہ گھر میں داخل ہوا رانیا بھاگ کر زہار کے پاس ای بھای اپ دو دنو سے ءگھر نہیں اے تھے مجھے اپ کا بہت انتظار تھا کے وہ اگے کچھ بولتی کے زہار نے بیچ میں ٹوکا اور بولا کے تم کو شوپنگ پر لے جاو اپ کی دوست کی شادی ہے اور اپ کے پاس کوئی اچھا سوٹ نہیں ہے اب وہ مسکراتے ہوے رانیا کو دیکھ رہا تھا اور ھاتھ سے اس کا مو بند کیا جو حیرانی سے قل گیا تھا اف بھائی اپ کو کیسے پتا چلا ایک منٹ کیا اپ کو امی نے بتایا ہے اب وہ اس سے پوچ رہی تھی ھانا اور نہیں تو کیا اب میں امی سے۔ ملتا ھوان کے کمرے میں تب تک تم تیار ہو جاو اوکے بھائی اللہ اپ کو اس کا اجر ایک نیک اور خوبصورت بیوی کی شکل میں دے امین او تم ایسے دعاء کر رھی ھو میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں ھے اور امی کے کمرے میں چلا گیا اور رانیا بھی جلدی سے تیار ھونے چلی گی... روتے روتے پتا نہیں کب زونیا کی انکھ لگی تھی کی ایک دم پانی اس کی چہرے پر گرنے سے وہ ایک دم اٹھے تو سامنے ردا پانی کا جگ ھاتھ میں پکڑی کرڑی مسکرا رھی تھی او میں نے محترما کی نیند خراب کی لیکن کیا کرے مجھے کوئی اور طریقہ کرنے کی اجازت نہیں امی نے کہا ھے ایک منٹ میں کھانا ٹیبل پر ہونا

چاھیے اور کمرے سے چلی گی وہ ڈبڈ باتی انکھو سے اپنے کپڑو کو دیکنے لگی جو سارے گیلے ھو گے تھے لیکن اس کے پاس بدلنے کے لیے کوی جوڑا نہیں تھا زونیا کے پاس دو جوڑے تھے قدر کے ج وہ سردیو میں پہنتی ایک جوڑا میلا ھو گیا تھا اور وہ اس پر صبر کرتے اٹھی اور کچن میں اگی کھانا گرم کر کے ٹیبل پر لگایا امی کھانا لگ گیا ھے اور سب اگے زونیا ماموں کے ساتھ والی کرسی پر بیٹ گی صدیق نے شفقت سے زونیا کے سر پر ھاتھ رکا اور کھانا کھانے لگا وہ بھی سب سوچو کو جٹکتی کھانے کی طرف متوجا ھو گی .. زہار رانیا کے ساتھ شاپنگ پر ایا تھا لیکن وہ بہت بور ھو رھا تھا رانیا کبھی اس مال کبھی ایس مال زہار کو اپنے ساتھ گسیٹی کے االلہ کر کے شاپنگ مکمل ھوی وہ دونو گاڑی کی طرف بڑرہے تھے کے ان کا سامنا صنم سے ھوا او ھاے رانیا تم کیسی ھو اور زہار اپ رانیا نے زہار نے جواب دینا ضروری نہیں سمجا تو رانیا بولی ھم ٹیک ھے اپ کیسی ہے میں ٹیک ہو چلتی ھو باے اور پو پا کر کے چلی گی بھائی اپ کا کچھ نہیں ھو سکتا ھا بلکل چلے چلو اور گاڑی م بیھٹ گے .... اج صدیق کے ساتھ نسیم گی تھی بازار وہ اور ردا گھر میں اکیلی تھی زونیا کیچن میں دوپہر کا کھانا بنا رھی تھی اور ردا پتا نہیں کہا تھی روٹی ابھی بنا و یا بعد میں ایسا کر تی ہو ردا سے پوچھتی ھو اور باہر اگی لیکن ردا اپنے کمرے میں نہیں تھی صحن میں بھی نہیں تھی چت پر ہو گی خود سے بولی اور سیڑیا

چڑنے لگی لیکن جیسے چت پر پھونچی اگے کا منظر دیکھ کر وہ حیران رہ گی اور اگے بڑی جہار ردا

کسی لڑکے کے ساتھ ھاتھو میں ھاتھ ڈالے کڑی تھی زونیا کو دیکھ کر ردا نے جلدی سے

اپنے ھاتھ چوڑاے زونیا دکھ سے بولی یے لڑکا کون ہے ردا اور تمہیں زارہ شرم نہیں ای

یے سب کرتے ہوئے کب سے چل رہا ہے یے سب کچھ اوتو زونیا میڈم ہمیں بتا یگی کے

کیا سہی اور کیا غلط ھاھا ھا یہ کہ کے وہ دونو ھسنے لگے میں تمہیں بتاونگی کیونکے تمہیں تو

ماموکا خیال نہیں لیکن مجھے ہیں یے کیا ہورہا ھے یہاز ونیا ماموا ور مامی کو دیکھ کر ڈر گی ڈر

کے مارے وہ لڑکا بھاگنے والا تھا کے صدیق نے اسے پکڑا اور بولا کون ھو تم اور یہا کیا کر

رھے ھو روہ کچھ بولنے والا تھا کے ردا جلدی سے باپ کے پاس گی اس سے کیو پوچ رھے

ھے اپ اس زونیا سے پھوچے جو اپ کے عیر موجودگی میں لڑکو کو بولاتی ھے وہ تو می ان

کی باتیں سن کر چت پر اگی اور اس کو منع کرنے لگی لیکن یے الٹا مجھے سنانے لگی یے سن

کر نسیم نے زونیا کو بالو سے پکڑا اور مارنے لگی نہیں مامی یے جھوٹ ہے مت کرے مت

مارے مجھے اور لڑکے نے بھی اعتراف کیا کے وہ زونیا کے لئے ایا ہے تو صدیق نے بھی

زونیا کو مارنا شروع کیا اور لڑکا جلدی سے باگ گیا خدا کے لئے مامو یے میرے لئے نہیں

ردا کے لئے ایا تھا کیا تم نے میری بیٹی پر الزام لگایا اب تمہارا اس گھر میں کوئی جگا نہیں نسیم

فون کرو صادیا کو کے اپنی بیٹی کو لے جاے اب یے یہاں نہیں رہے گی اور نیچے چلا گیا نسیم ردا بھی چلی گی وہ بے اسرا ھو گی تھی اس کا کوئی نہیں تھا وہاں چہرا تپڑو سے سرخ ھو گیا تھا ناک اور ھونٹو سے خون بہہ رہا تھا بال بکھرے یا اللہ میں نہیں جانتی میرا کیا قصور ہے کب تک سھو نگی اپنے ناکردہ گنہا ھو کی سزا اللہ اپ نے مجھے کیو پیدا کیا مجھے موت دے صرف موت

تیرا موت بہتر ہے خود کشی سے

میرا دل بھر گیا ہے زند گی سے

شاعرا گل امنازیب

کچھ ہی دیر میں صادیا اکر زونیا کو اپنے ساتھ لے ائی زونیا کچھ نہیں بولی اور نا صادیا نے کچھ پوچا صادیا اسے روہا کے کمرے میں لے ائی یہا بیٹو بیٹا امی وہ کچھ بولنے لگی تھی کے صادیا نے چپ کروالیا اور بولی کچھ مت کہنا مجھے اپنی بیٹی پر بروسا ہے ھا کچھ علطیا ھوی ہے مجھ سے لیکن اور علطی نہیں کر سکتی تم یہار ہو یہا تم خوش رہو گی زونیا کو گلے لگا یا زونیا بھی اپنا دل کا غبار نکالنے لگی اب بس کرو میں تمہیں روہا کا جوڑا دیتی ھو تم فریش ہو جاو روہا سہیلی کی گھر گی ہے ابھی اتی ھو گی پر وہ تمہارے ساتھ رہیگی ابھی روہا کے والد اتے ھونگے میں کھانا بناتی

ہو اور کمرے سے نکل گی زونیا بھی گہرا سانس لے کر واشروم چلی گی..اج زہار جیسے ھوٹل میں داخل ہوا ھوٹل میں رش بہت کم تھا اکھادھکا لوگ تھے اس نے سب ورکرز کو بلایا ھوٹل میں اج رش بہت کم ہے کوئی خاص وجا سب کو سوالیا دیکھنے لگا جی سر وہ جو ہماری کک تھی رضیہ وہ اج نہیں ای بلکے وہ اب نہیں ایگی ان کی کوئی فیملی ایشو ہے اس لئے اس نے کام چوڑ دیا اور اج کچھ نہیں بنا سواے چاے کی خالد نے کھا تو زہار حیران ھوا یے کیا ہوا رضیہ ایک بہترین کک تھی اور اس جیسی ملنا اب مشکل ہے پر نا ممکن سو تم لوگ نیے کک کا انتظام کرو اور جیسا چل رہا ھے ویسا چلنے دو اور اب اپ لوگ جا سکتے ہے سب کے جانے کے بعد وہ گہری سوچ میں پڑ گیا۔۔۔۔۔۔روہا جب زونیا سے ملی تو اس کی فین ہوی وہ دونو ہم عمر تھے روہا کبھی کہتی تمہاری گرین ایز کتنے خوبصوت ہے تمہارا رنگ کتنا گورا ہے تمہارے بال کتنے لمبے اور خوبصورت ہے زوہا مسکرا دی زندگی میں پہلی بار کسی نے اس کی تعریف کی تھی زونیا کو بھی روہا پیاری لگی اور ان کی دوستی ھو گی..ایک مہینے بعد...وہ ھوٹل میں کھانا بنا رھی تھی کے کسی نے اس کے انکھو پر ھاتھ رکھا سحرش مزاق بند کو کھانا جل جایگا وہ سمجھی اس کی ساتھی ھو گی کے ایک دم روہا نے ھاتھ ہٹا دیے تم کتنی بے وفا ہو میں تمہارے لیے اتنی دور سے ای ہو اور تم سحرش سمجھ رھی ہو روہا نے خفگی سے رخ موڑا

اومیرے اللہ تم مجھے کیا پتا کے تم ہو گی وہ سحر ش ایسا کر تھی ہے اس لیے اچھا اب ناراض مت ہو نہیں اب تم اپنی سحر ش کے پاس رہو میں جا رہی ہو اور باہر کی طرف بڑ گی زونیا بھی اس کے پیچھے با گی کی اندر اتے زہار سے ٹکرا کر گرنے والی تھی زہار نہیں او سے کمر سے تام لیا ورنا وہ گر جا تھی زہار یک ٹک زونیا کو دیکھنے لگا اتنا مکمل حسن اور مغصومیت اس نے پہلی بار دیکھا تھا زونیا ایک جٹکے سے اس سے دور ہوی زہار کو بھی ا اپنی بے اختیاری پر غصا ایا اپ دیکھ کے نہیں چل سکتی ابھی اگر اپ گر جا تھی تو تو گر جاتی پر بھی اپ کا شکریا زندگی میں پہلی بار مجھے کسی نے سہارا دیا ہے اور کیچن میں چلی گی لیکن زہار کے دل ودماع میں پر اپنا قبضا کر چکی تھی... ھوٹل میں کام کا مشورا اسے روہا نے دیا تھا اور وھی اسے اس ھوٹل میں لیکر اگی تھی چونکے زوہا کھانا اچھا بنا تھی اس لیے وہ سلیکٹ ھو گی ایک دم زندگی اسان ہو گی تھی اس کا سوتیلا باپ بھی اچھا ادمی تھا زوہا نے اپنا کام جلدی ختم کیا کیونکے اس کا کام صرف پکھانا تھا اور گھر اگی اسلام علیکم امی وا علیکم اسلام اج جلدی اگی بیٹا جی امی وہ اصل میں روہا مجھ سے ناراض ہو گی ہے ہم اچھا اس لیے وہ کمرے میں بیھٹی ھے جی میں دیکھتی ہو اور کمرے میں چلی گی اور صادیا ڈرامے کی طرف متوجا ھو گی..زونیا جیسے کمرے میں داخل ھوی روہا نے جلدی سے رخ پیرا اچھا تو میڈم مجھ سے ناراض ہے ہا اور اگر میں

ناراض نہیں ہوتی تو تم اتنی جلدی کیسے اٹھی ہا اور تمہیں رکنے کی چکر میں زہار سر سے ٹکرا

گی کیا تم ان سے ٹکرا گی کمال کی فرسنلٹی ہے ان کی تم بتاو ایسے ٹکرا گی یادال ممیں کچھ کالا

ہے بدتمیز ایسے باتیں مت کرو ایسا کچھ نہیں ہے مجھے اپنی اوقات معلوم ہے میں اونچے

خواب نہیں دیکتھی اور تم بھی فضول مت سوچو ورنا میں امی سے کہونگی کے تمہاری پڑھای

بند کر کے تمھارے ھاتھ پیلے کرے اور روہا شرارت سے چہکی او تم کتنی اچھی ہو پر کب

تم امی سے بات کرونگی کس بارے میں میرے ھاتھ پیلے کرنے کے بارے میں اور دوپٹا

دانتو میں چبانے لگی رک میں ابھی تمہارے ھاتھ پیلی کرتی ہو اور کشن سے روہا کو مارا اور

روہا کمرے سے بھاگ گی زوہا بھی اس کے پیچھے دوڑی پھر کیا تھا روہا آگے اور زوہا پیچھے

سارے گھر میں بھاگ رہی تھی روہا تک کر امی کے ساتھ چارپائی پر بہیٹ گی اور زوہا بھی

کے صادیا بولی ہو گی تم دونو میں صلح جی امی اپ کو تو پتا ہے ہم ایک دوسرے سے زیادہ

وقت ناراض نہیں رہ سکتی روہا کے کہنے پہر امی بولی یے بات تو ٹیک ہے اب تم لوگ

دوپہر کا کھانا بناو وہ تب تک میں کچھ ارام کرو جی امی دونو ایک ساتھ بولے اور کیچن کی

طرف بڑ گی. وہ ھوٹل کے کمرے میں بیٹا مسلسل زوہا کو سوچ رھا تھا ایسا پہلی بار ہوا تھا کے

وہ کسی لڑکی کے بارے میں اتنی دیر سوچ رہا تھا اور خود سے بولا تم نے ٹیک نہیں کیا میرے

جزبات جگا کر میرے دل پھر قبضا کر لیا کے اتنے میں فون بجنے لگا رانیا کا نام دیکھتے اس نے

کال اٹینڈ کر لیا اور بولا اسلام علیکم گڑیا وسلام بھائی کیسے ہے اپ میں ٹیھک ہو تم کیسی ہو

امی ابو کیسے ہے ھ

ابھائی سب ٹیک ہے اور امی اج کل بہت مصروف ہے کیو امی کس کام میں مصروف ہے وہ

اپ کی شادی کرنا چاھتی ہے اج بھی پاپا کے ساتھ ان کے دوست کے گھر گے ہے ان کی

بیٹی دیکھنے کیا امی کو ممیں نے کھا تھا میں شادی اپنی مرضی سے کرونگا جب مجھے کوئی لڑکی

پسند اے او ہو بھائی یہی تو مصلا ہے اپ کو کوئی لڑکی اچھی نہیں لگ سکتی اس لیے امی جیسے

کر تھی ہے انے کرنے دے اگر نہیں تو جلدی سے اپنی پسند کی لڑکی ڈونڈے کیونکے اب

امی اپ کی ایک نہیں سنے گی باے اور زہار سوچ میں پڑ گیا پر کچھ سوچ کر مطمین ہو گیا اگلی

صبح موسم بہت خوش گوار تھا وہ تینو ناشتا کر رھی تھی کے صادیہ کا فون بجا اور اس نے اٹھا لیا

پھر دوسری طرف سے پتا نہیں کیا بولا گیا کے وہ حیران ہو گی اور فون رکھ دیا امی کس کا فون

تھا زونیا کے پوچنے پر وہ بولی صفی کا کہ رہا تھا کے ردا کسی کے ساتھ باگ گی ہے پتا نہیں بم

میرا بھائی کیسا ہو گا. بلکل ٹیک ہوا ان کے ساتھ اللہ نے بدلا لیا ہے زوہا کا اپ پریشان مت

ھویے بول کر زوہا کمرے میں چلی گی زوہا کو بھی دکھ ہوا لیکن اتنا نہیں اور بولی امی ٹینشن

مت لے اور میں جار ہی ہو خدا حافظ خدا حافظ اور اٹھ کر برتن اٹھانے لگی بوک تو ویسے

بھی مر چکی تھی ھوٹل پہنچ کر وہ کیچن میں چلی گی جہا سب لڑکیا اپنے کام میں لگی ہوی تھی

اس نے سب کو سلام کیا اور اپیرن پہنے لگی کے ایک لڑکی ای زوہا اپ کو سر اپنے کیبن میں

بلا رہے ہے. جی اچھا اور اپیرن واپس رکھا اور چلی ای کچھ ہی دیر میں وہ زہار کے سامنے تھی

جی سر اپ نے بولا یا ہا پلیز اپ بیٹے اور زوہا ایک کرسی پر بیٹ گی زہار نے غور سے زوہا کو

دیکھا جو کالا سوٹ پہنے کالے دوپٹے میں اسے بہت پیاری لگی خاص اوس کی معصومیت اور

گرین انکھے اسے سب سے زیادہ اچھی لگتی زوہا اس کے دیکھنے پر کمفیوز ہوی اور کہا سر اپ کو

کوئی کام تھا زہان جو زوہا کو دیکھ رہا تھا گڑبڑایا اور بولا مس زوہا اپ انگیجڈ ہے وہ سیدا

مطلب کی بات پر ایا نہیں لیکن اپ کیو پوچھ رہے ہے شکر ہے وہ خد سے بڑبڑایا اور بولا

دیکھو مس زوہا مجھے گما پرا کر بات کرنے کی عادت نہیں مجھے اپ اچھی لگی ہے اور میں اپ

سے شادی کرنا چاھتا ہو. دیکھے سر شادی کوئی مذاق نہیں ہے اور میرے اور اپکے سٹیٹس

میں بہت پرک ہے تو لحاضا اپنا اور میرا وقت برباد مت کرے یے بول کر وہ اٹھی اور جانے

لگی تھی زہار نے اس کا ھاتھ پکڑ کر روکا زونیا نے ایک جھٹکے سے اپنا ھاتھ اس کی گرفت سے

نکالا اور بولی اپ نے کس حق سے میرا ھاتھ پکڑا مجھے کوئی عام لڑکی مت سمجھے میں زونیا

بنت صادیاہو زہار کو بھی اپنی علطی کا احساس ہوااور بولا سوری لیکن میرا مقصد صرف اپ کو

روکنا تھاتاکے اپ کو اپنی بات سمجا سکو پلیز اپ بیھٹ جاے صرف دس منٹ پلیز میں

کوئی علولڑکا نہیں ہواج تک اپ نے میرے بارے ممیں کسی کے موسے کوئی علو باتیں

سنی ہے اتناتو بروسا کر سکتی ہے اپ مجھ پر زونیا نے نظر اٹھا کر زہار کو دیکھا وہ سوی کہ رہا

تھاہر کوئی اس کی تعریف کرتا کچھ سوچ کر زونیا بیٹھ گی تو زہار بھی بیٹھ گیااور بات شروع

کی دیکھو مس زونیا میں نے جب سے اپ کو دیکھا ہے میرے دل میں عجیب سی بے چینے

ہے ہر وقت اپ کے بارے میں سوچتاہو ایک بار پر اپ سے کہتا ہو میں اپ سے بہت

محبت کرتاہو اور اپ کے گھر اپنے فیر نٹس کو بیجنا چاہتاہو لیکن پہلے اپ کی مرضی جاننا چاھتا

ہو اپ میرے بارے می جانتی ہے زونیا نے بڑے عور سے زہار کی بات سنی اور کہا دیکیے

یے ایک وقتی اٹریکشن ہے اور کچھ نہی اور بات ہے جاننے کی تو اپ میرے بارے می کچھ

نہی جانتے اسلیے می اپ کو اپنا پورا تعارف کرواتی ہو میں وہ لڑکی ہو جس کے ما اور باپ می

تلاق ھوی جس کو اپنے باپ نے چھوڑا امی ماموکے گھر لے ای وہا رہنے لگی پھر امی نے

دوسری شادی کرلی میں تنہارہ گی امی سہارا تھی وہ بھی چین گی گی ماموں نے کچھ عرصا خیال

رکھا پر وہ میرے معاملے سے دور ہوگے اور میں مامی کے رحم کرم پر رہ گی پھر وہ جیسے

چاہتی میرے ساتھ ظلم کر تھی مجھے کھانا نہیں دیتی مارتی گالیاد یتی سارے گھر کے کام
کر تھی لیکن میں کچھ نہیں بولی کیونکے بولتے وہ لوگ ہے جن کے والیدین ہوتے ہی امی
بھی کہتی مجھ سے کوئی شادی نہیں کریگا کیونکے میرے پاس خوبصورتی کے علاوا کچھ نہیں تھا
پھر سب نے مجھ پر الزام لگایاکے میرا کسی کے ساتھ چکر تھاسب نے مجھے مارا میرے بال
نوچے پر امی مجھے اپنے گھر لے ائی مجھے اپنا پیار دیار وہااور روحان میرے سگے بہن اور بھائی
کی طرح مجھے سے پیار کرتے ہے امی کا شوہر بھی اچھاانسان ہے میرے پاس ناتو تعلیم ہے
اور نااپ کی طرح دولت اگراس کے بعد بھی مجھ سے شادی کرناچاہتے ہے تو جیسے امی
چاھینگی وہی ہوگاوہ ہچکیو کے درمیان بولی زہان نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑایا جس
زوہانے تام لیااور دوگونٹ لیکر گلاس میز پر رکھازہان کے بولنے کاانتظار کیاجب وہ کچھ
نہیں بولا تواٹھی اس کی ہونٹوپر زخمی مسکراہٹ پیل گی اور باھر اگی زہان کو بہت دکھ ہوا
نازک سی دکھنے والی لڑکی نے اتنے ظلم سہے تھے لیکن اپنے اپ سے پی واعدا کیااس دکھو کی
ماری لڑکی کو وہ دنیا کی ہر خوشی دیگااور اپنے واعدے کی پوری ہونے کی دعا کی زوہاجلدی
سے اپنا کام ختم کرکے گھر اگی اور کمرے میں اکر رونے لگی اج زونیا کے سب زخم تازہ ہو
گے تھے کیواللہ جب میں سمبلتی ھواپ پھر مجھے ازمایش میں ڈال دیتے ہے لیکن پلیز مجھے

محبت کی ازمایش میں مت ڈالے اس بار اگر میں بکھر گی تو کوئی مجھے سمیٹ نہیں سکے گا مجھ پر رحم کرے اور مجھے وہ. عطا کر جو مجھے سکون دے میرے قسمت میں اور دکھ. مت لیکے. مجھے پر رحم کر میرے مالک وہ وھی اپنے اللہ سے ہمکلام تھی... پھر رات تک زونیا پر بخار اگیا تھا گھر میں سب پریشان ہو گے تھے روہا بھی ساری رات اس کے پس بیٹی رھی پر صبح تک اس کے ءبخار میں کمی اگی تھی پھر دو تین دن وہ بیمار رہی سب نے اس کا بہت خیال رکھا لیکن زونیا کو جو انتظار تھا کے ءزہار احمد اس کے لیے رشتا لایگا وہ اس کی خوش فہمی بن گی تھی زونیا اس سوچ میں گم تھی کے روہا کی اواز پر سوچو سے باہر نکلی ارے اٹو جلدی سے سر پر دوپٹا لو لیکن کیوں ارے بہن کیو کو چوڑو تمہارا نکاح ہے کیا زونیا ایک جٹکے سے اٹھ بیٹی میرا نکاح مگر کس کے ساتھ زہار احمد کے ساتھ وہ اور اس کی فیملی ای ہے باہر تمہارا رشتا لیکر اور تو اور امی اور ابو کو بھی راضی کر لیا زہار احمد نے موصوف کا کہنا ہے کے منگنی کی شرعی کوئی حیصیت نہیں اس لیے وہ نکاح کرنا چاھتا ہے اور سب مان گے اب تم کیو سوچو میں چلی گی سر پر دوپٹا لو مجھے اور بھی کام ہے روہا جیسے ای تھی ویسے چلی گی زوہا کو یقین نہیں ارہا تھا کے شہزادو جیسا لڑکا اس کی محبت میں ڈوبا تھا تشکر سے اس کے انسو بہنے لگے پھر کچھ ہی دیر میں وہ زونیا زہار احمد بن گی تھی سب زونیا سے مل کر باہر چلے گے وہ اب بھی بے یقین تھی

کے زہار کمرے میں داخل ہوااوراس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گیااور سلام کیا جس کا جواب
زونیا نے سر کے اشارے سے دیا کیسی طبیعت ہے تمہاری ٹیک ہویے کیا حال بنایا ہے تم
نے اپنا صدیو کی بیمار لگ رہی ہو وہ سر تر ترچا کیے زوہا سے پوچ رہا تھا ٹیک ہو مجھے کچھ نہی ہوا
بڑی ڈیٹ جان ہویے معمولی بخار ہے اپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں بولتے
ہوے اچنک وہ تلخ ہوی زوہا کی بات پر وہ تڑپ کر بولا کیو فکر نا کرو تم میری منکوخا ہو میری
پہلی اور اخری عشق ہو اور زوہا کے دونو ھاتھ پکڑ کر ہونٹو سے لگا لیا زوہا نے شرما کر اپنے
اپنے ھاتھ چوڑانے چاہے کے زہار نے گرفت اور مظبوت کر دی چھوڑے میرا ھاتھ زوہا
منمنای زہار نے ایک گہری نظر اس پر ڈالی جو سادہ ہو لیے میں بھی اس کا ضبط ازما رہی تھی
اور یک دم زوہا کے ھاتھ چوڑے اور بولا دیکھو زوہا میں تمہیں چاہتا ہو اور چاھتا رہو نگا
لیکن لگتا ہے تمہیں میں اچھا نہیں اس لیے تم مجھ سے اپنا ھاتھ چوڑا رہی ہو لیکن سوری
تمہارا ھاتھ پکڑا تمہارے اجازت کے بغیر اور اٹھ کر جانے لگا زوہا نے ایک نظر اپنے ہاتھو
کو دیکھا جو کچھ دیر پہلے زہار کے ھاتھو میں کتنے اچھے لگ رہے تھے اور زہار کی بات پر وہ
تڑپ کر اس کی طرف بڑی جو دروازا کے قریب پہنچ گیا تھا اور اس کے سینے سے لگ گی اور
رونے لگی زہار جو اچانک زوہا کو اپنے سینے سے لگ جانے پر خوش ہوا تھا اس کے رونے پر

بوکلایااور زوہاکا چہرا ھاتھ سے انچا کر کے پوچھنے لگا کیا ہوا ہے زوہا کیو رو رہی ہو میں اس رشتے پر خوش ہواپ بھی اچھے ہے میرے ھاتھ چوڑانے پر اپ ناراض ہو رہے ہے میرا مقصد اپ کہ ناراض کرنا نہیں تھا اج تک۔ کسی نے ایسا ھاتھ نہیں پکڑا اس لیے وہ ھچکیو کے درمیان بول رھی تھی زہار بھی اس کی احساسات سمجھ رہا تھا لیکن وہ چاہتا تھا کے زوہا اسے اور ان کے درمیان رشتے کو سمجھے. اوس نے زوہا کے انسو اپنے ھاتھ سے صاف کیے میں تم سے ناراض نہیں ہو بس تمہیں پریشان نہیں کرنا چاھتا اس لیے اٹھ گیا لیکن تم چاھتی ہو کے میں تمہارے ساتھ رہو اس لیے مجھے روکا ہا میں نے اپ کو روکا ھے کیونکے اپ میرے صبر کا وہ پھل ہے جسے اللہ نے مجھے بہت دکھو کے بعد دیا ہے اب میں اپ کو نہیں کو سکتی اس لیے اپ واعدہ کرے کبھی مجھ سے ناراض نہیں ہونگے کبھی مجھے نہیں چوڑینگے زہار بھی پر سکون ہوا اور بولا کبھی نہیں چوڑونگا کبھی ناراض نہیں ہونگا اگر میں نے تمہیں چوڑنا ہوتا پو اپناتا نہیں اور اب تم میری سانسے بن چکی ہو اور اس کی کان میں جک کر بولا

تم ہو تو میں ہو تم نہیں
تو کچھ بھی نہیں

نکاح مبارک مسز زہار احمد گمبیر لھجے میں کہتے وہ زونیا کا دل دڑکا چکا تھا اپ کو بھی مبارک ہو بہت شکریا میری زندگی میں انے کا میرے زخموپے مرحم بننے کا اور یے کے اب اپ جائے بہت دیر ہو گی باہر سب کیا سوچیں گے کچھ نہیں سوچیں گے میں سب کو۔ بتادونگا کے تم نے روکا تھا اف میں نے اپ کو کب روکا ہے کیا نہیں روکا تو میرے ھاتھ کو دیکھو جسے تم نے پکڑا ہے میں تو جارہا تھا زہار کا لہجا شرارتی تھا زونیا نے بھی جلدی سے ھاتھ چوڑ دیا اپنا خیال رکھنا جان زہار احمد اور کمرے سے چلا گیا زونیا کے انکھو میں انسوا گے خوشی سے تیرا شکر ہے میرے مالک مجھے اتنا اچھا ہمسفر دینے کے لیے اور نم انکھو سے مسکرادی زونیا کے زندگی میں دکھو کا باب بند ہو چکا تھا اور خوشیوں کا کل چکا تھا بے شک اللہ ہر کسی کو اس کے سوچ سے ذیادہ دیتا ہے بس اس کی زات پر کامل یقین ہونا چاہیے.... ختم شدا

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور" آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959